پنجاب اسمبلی

پنجاب اسمبلی نے دو حکومتی بلوں کی منظوری دے دی

اسلام آباد، ۱۲ فروری ۲۰۱۶: پنجاب صوبائی اسمبلی کے انیسویں اجلاس کی گیارہویں نشست میں دو حکومتی قانون مسوّدوں کی منظوری دے دی گئی۔

ایوان کی کارروائی کے خاص نکات

- نشست کا دورانیہ ایک گھنٹے انچاس منٹ رہا۔
- نشست کا آغاز طے شدہ وقت نو بجے کی بجائے دس بج کر چھبیس منٹ پر ہوا۔
- سپیکر نے تمام وقت نشست کی صدارت کی جبکہ ڈپٹی سپیکر موجود نہیں تھے۔
- قائدِ ایوان (وزیر اعلیٰ) اجلاس میں شریک نہ ہوئے۔
- قائدِ حزبِ اختلاف اڑتالیس منٹ اجلاس کی کاروائی میں حاضر رہے۔
- نشست کے آغاز پر ایوان میں موجود اراکین کی تعداد بارہ (تین فیصد) جبکہ اختتام پر انسٹھ (سولہ فیصد) پائی گئی۔
- پارلیمانی جماعتوں کے قائدین اجلاس میں شریک نہ ہوئے۔
- پانچ اقلیتی رکن بھی اجلاس میں شریک ہوئے۔

کارکردگی

- ایوان نے پنجاب عوامی نمائندوں کے قوانین (ترمیمی) بل ۲۰۱۶ کو متفقہ طور پر منظور کرلیا۔ مزید بر آں پنجاب زچگی فوائد (ترمیمی) بل ۲۰۱۵ کی کثرتِ رائے سے منظوری دی گئی جبکہ پاکستان مسلم لیگ اور پاکستان نیشنل مسلم لیگ کے اراکین کی اس بل پر مجوزہ ایک ترمیم کو بھی منظور کر لیا گیا۔

نمائندگی و جوابدہی

- حکومت نے ایجنڈے میں شامل چونتیس نشاندہ سوالات میں سے بارہ کے زبانی جوابات ایوان میں دیے جبکہ تین سوالات مؤخر کردیے گئے اور سات سوالات متعلقہ اراکین کی غیر حاضری کے باعث زیرِ غور نہ آسکے۔ بقیہ سوالات کے زبانی جوابات وقت کی کمی کے باعث نہیں دیے گئے۔ اراکین نے انیتس ضمنی سوالات بھی دریافت کئے۔
- پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور نے لاہور میں ایل پی جی بھرائی اور کھاد کی ذخیرہ اندوزی سے متعلق دو تحاریکِ التوا کا جواب دیا۔

نظم و ضبط

- اراکین نے تین نکات ہائے اعتراض کے ذریعے چھ منٹ تک مختلف موضوعات پر اظہارِ خیال کیا۔

شفافیت

- ایجنڈے کی نقول تمام اراکین، مشاہدہ کاروں اور دیگر کیلیئے دستیاب تھیں۔
- اراکین کی حاضری کی تفصیل مشاہدہ کاروں اور ذرائع کیلیئے دستیاب تھی۔

(یہ فیکٹ شیٹ فری اینڈ فیئر الیکشن نیٹ ورک کی شریک کار تنظیم پتن کی جانب سے پنجاب اسمبلی کی کاروائی کے براہ راست مشاہدے پر مبنی ہے۔ادارہ ممکنہ غلطی یا کوتاہی پر پیشگی معذرت خواہ ہے۔)